الطريقة المحمدية

گنہگاری سے اطاعت اور اتباع کا سفر

ذہن
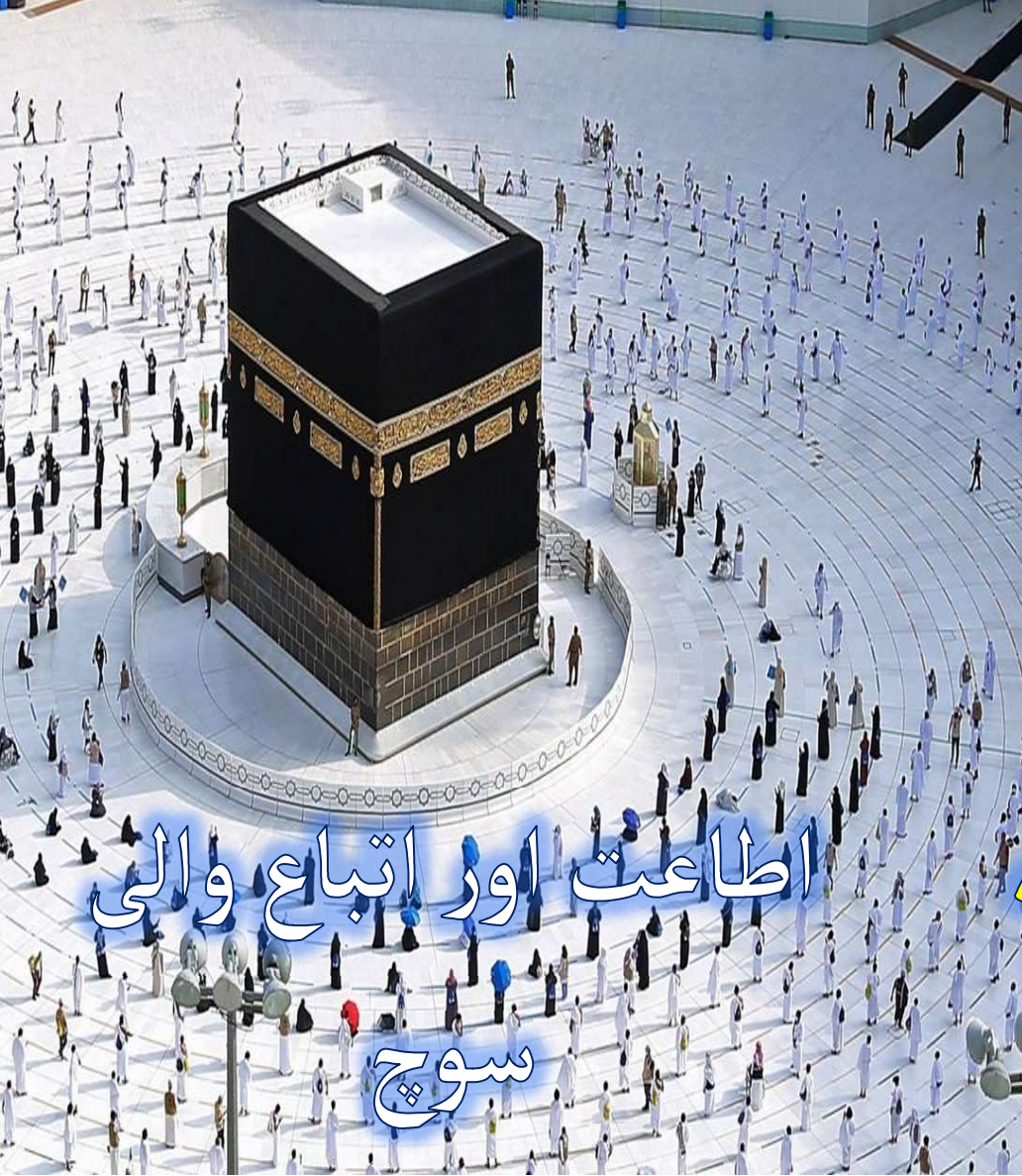
شیطانی سوچ
سے
اطاعت اور اتباع والی
سوچ

گناہوں کی طرف لیجانے والی سوچ

گناہ کی طرف لے جانے والی سوچ
بندہ آہستہ آہستہ گناہ کرنے کے بارے میں سوچنا شروع کر دیتا ہے جسکی وجہ سے یہ گناہ
کی چنگاری بڑھنا شروع ہو جاتی ہے اور شعلوں کی شکل اختیار کر لیتی ہے ۔
گناہ کی چنگاری جو اب بڑھ
رہی ہے ۔

گناہ کی طرف لے جانے والی سوچ
جب کوئی برے خیالات کی طرف متوجہ ہوتا ہے تو اسکا ذہن اس جانب جھکاؤ
رکھنا شروع کردیتا ہے
جب کوئی شخص برے خیالات کو سوچتا ہے
تو وہ ذہن میں نشوونما پاتے ہیں

گناہ کی طرف لے جانے والی سوچ
گناہ کی سوچ مزید بڑھتی ہے اور آہستہ آہستہ پورے دماغ کا احاطہ کرنا شروع کر
دیتی ہے ۔ جسکی وجہ سے بندے میں گناہ کرنے کی خواہش بھی بڑھتی رہتی ہے ۔
مسلسل بڑھتی ہوئی
گناہ کرنے کی سوچ

گناہ کی سوچ پورے دماغ کا احاطہ کر لیتی ہے اور اب وہ شیطانی وسوسہ گنا ہ کرنے کے ارادے میں تبدیل ہو جاتا ہےاور دماغ جسم کو گناہ کر گزرنے کا حکم دیتاہے ۔
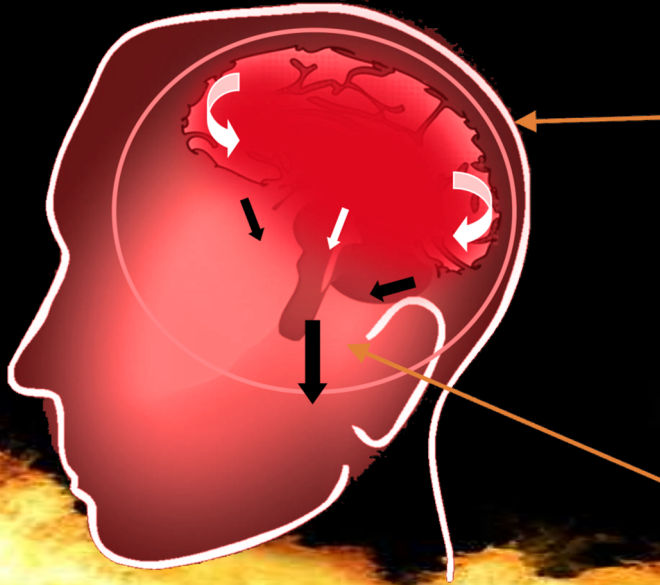
دماغ پر غالب گناہ کی سوچ

دماغ کی جانب سے جسم کو گناہ کا حکم

گناہ کی طرف لے جانے والی سوچ
انسان گناہ کا کام گزرتا ہے جو کہ اس کے دل ، روح اور دماغ کو زنگ آلود کر دیتا ہے ۔
دماغ پر گناہ کا اثر
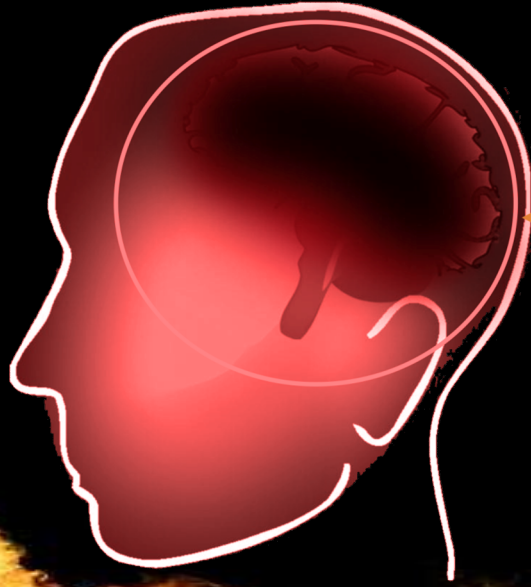
اندھی عقل
میں مخلوق سے کس طرح فائیدہ حاصل کر سکتا
ہوں

نیکی کی طرف لے جانے والا راستہ

گناہ کا خیال بار بار آتا ہے لیکن انسان دوبارہ اللہ تعالیٰ کی مدد اور اپنی قوت ارادی سے اس

شیطانی خیال کو ختم کر دیتا ہے اسطری گناہ سے بار بار بچتا رہتا ہے۔
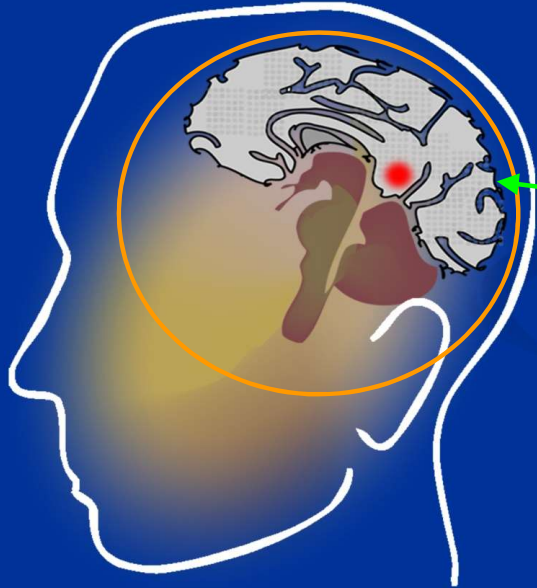
چنگاری کی شکل میں شیطانی

وسوسہ جو کہ اسی وقت ختم کر دیا جاتا ہے۔

نیکی کی طرف لے جانے والا رستہ

جب شیطانی وسوسہ ایک چھوٹی چنگاری کی شکل میں دماغ میں داخل ہوتا ہے تو اس کو بہت

آسانی سے اللہ تعالیٰ کی مدد اور اپنی قوت ارادی استعمال کر کے دماغ سے نکالا جا سکتا ہے ۔
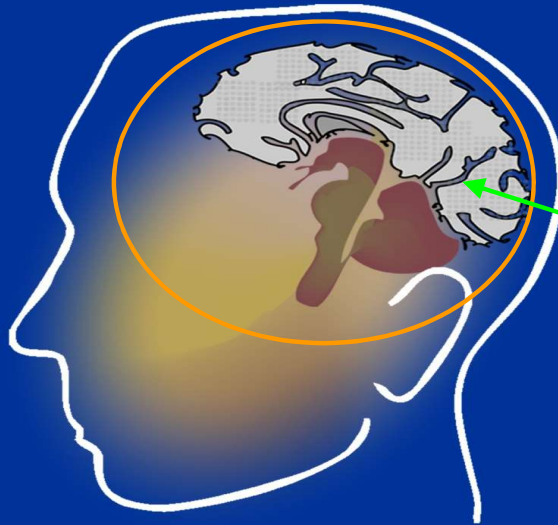
گناہ کی چنگاری دماغ سے نکال دی گئی

ہے اوراب دماغ شیطانی خیالات سے پاک ہے -

نیکی کی طرف لے جانے والا راستہ

آخر کار دماغ بری سوچوں سے پاک ہوجاتا ہے اوراللہ اور اسکے رسول ﷺ کے نام سے روشن اور نورانی رہتا ہے ۔

اب دماغ میں گناہ کی بجائے نیکی

کرنے کے خیالات آتے ہیں ۔

ذہن کا تزکیہ :پہلا درجہ

گناہ کی سوچ سے بچنا یعنی نہ خود سوچ کولانا اورنہ چلانا اور نہ ہٹانے کے لئے اس سوچ میں مشغول ہونا ۔

ذہن کا تزکیہ :دوسرادرجہ

دنیاوی امور اور مشاغل کے ذریعے اللہ سے تعلق پیداکرنے کا طریقہ۔

ذہن کا تزکیہ :تیسرادرجہ

اللہ تعالیٰ سے ہر جائز کام کرنے سے پہلے اجازت طلب کرنا۔

ذہن کا تزکیہ :چوتھادرجہ

دل میں اللہ تعالیٰ کی یاد کے ساتھ زبان سے مختلف کاموں کی چالیس مسنون دعائیں یاد کرنا۔

ذہن کا تزکیہ :پانچواں د رجہ

کوشش کرنا کہ ہروقت اس دھیان میں رہے کہ اللہ تعالیٰ میرے ساتھ ہیں اور مجھے دیکھ رہے ہیں اور میری ہر بات سن رہا ہے۔

ذہن کا تزکیہ :چھٹا د رجہ

اللہ تعالیٰ کی مخلوق اور روزمرہ کے واقعات سے سبق حاصل کرنا۔

ذہن کا تزکیہ :ساتواں درجہ

مثبت اوراچھی سوچ رکھنا۔

ذہن کا تزکیہ :آٹھواں درجہ

منفی اورگھٹیا سوچ سے بچنا ۔

ذہن کا تزکیہ : نواں درجہ

ظاہر اورباطن سے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تعلق پیداکرنا۔

ذہن کا تزکیہ : دسواں د رجہ

ظاہر اور باطن سے اللہ تعالیٰ کی ذات سے گہرا اورمضبوط تعلق پیدا کرنا۔

خیال اور سوچ کی پاکی (تزکیہ خواطر) عملی شیٹ

سوچوں سے متعلق ایک درجہ کی مشق کریں اور اگر اس درجہ کی خلاف ورزی ہو تو ، کراس لگا کر نئے سرے سے شروع کریں ۔ جب تیس دن مسلسل ایک درجہ پر سوچ رہے تو پھر اگلے درجہ کی مشق کریں ۔

کوشش	تاریخ	دنوں کی تعداد																														درجہ
		1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30	
1																																
2																																
3																																
4																																
5																																
6																																
7																																
8																																
9																																
10																																

سوچوں کو پاک کرنے کے دس درجات

پہلا درجہ	دوسرا درجہ	تیسرا درجہ	چوتھا درجہ	پانچواں درجہ	چھٹا درجہ	ساتواں درجہ	آٹھواں درجہ	نواں درجہ	دسواں درجہ
گناہ کی سوچ سے بچنا یعنی نہ خود سوچ کولانا اورنہ چلانا اور نہ ہٹانے کے لئے اس سوچ میں مشغول ہونا ۔	دنیاوی امور اور مشاغل کے ذریعے اللہ سے تعلق پیداکرنے کا طریقہ	اللہ تعالیٰ سے ہر جائز کام کرنے سے پہلے اجازت طلب کرنا ۔	دل میں اللہ تعالیٰ کی یاد کے ساتھ زبان سے مختلف کاموں کی چالیس مسنون دعائیں یاد کرنا ۔	کوشش کرنا کہ ہروقت اس دھیان میں رہے کہ اللہ تعالیٰ میرے ساتھ ہیں اور مجھے دیکھ رہے ہیں اور میری ہر بات سن رہا ہے ۔	اللہ تعالیٰ کی مخلوق اور روزمرہ کے واقعات سے سبق حاصل کرنا ۔	مثبت اوراچھی سوچ رکھنا ۔	منفی اورگھٹیا سوچ سے بچنا ۔	ظاہر اورباطن سے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تعلق پیداکرنا ۔	ظاہر اور باطن سے اللہ تعالیٰ کی ذات سے گہرا اورمضبوط تعلق پیدا کرنا ۔

مسلمان کی کیسی سوچ ہونی چاہیئے
یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِیْرًا مِّنَ الظَّنِّ٘ اِنَّ بَعْضَ
الظَّنِّ اِثْمٌ وَّ لَا تَجَسَّسُوْا وَ لَا یَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًاؕ
اَیُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ یَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِیْهِ مَیْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُؕ وَ اتَّقُوا
اللّٰهَؕ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِیْمٌ ﴿۱۲﴾ سورۃ الحجرات۔
اے ایمان والو بہت گمانوں سے بچو بیشک کوئی گمان گناہ ہوجاتا ہے
اور عیب نہ ڈھونڈو اور ایک دوسرے کی غیبت نہ کرو کیا تم میں کوئی
پسند رکھے گا کہ اپنے مرے بھائی کا گوشت کھائے تو یہ تمہیں گوارا نہ
ہوگا اور اللہ سے ڈرو بیشک اللہ بہت توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے ۔
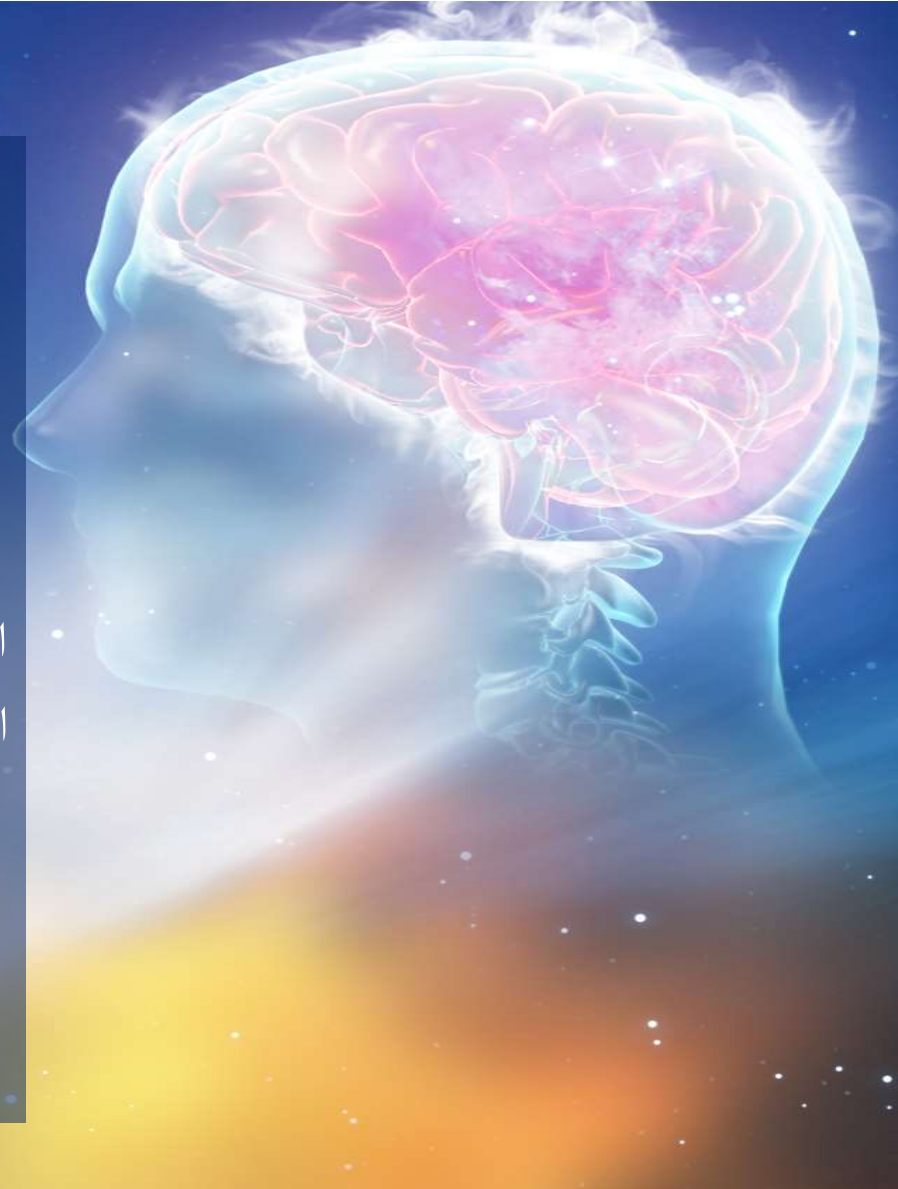
نبی کریمﷺ کی سوچ پاک کیسی تھی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر مجھے اپنی امت یا لوگوں کی تکلیف کا خیال نہ ہوتا تو میں ہر نماز کے لیے ان کو مسواک کا حکم دے دیتا۔ صحیح البخاری حدیث نمبر 887 ۔

اور پھر نماز کو بھی آپﷺ مختصر فرمادیتے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نماز کے لیے کھڑا ہوتا ہوں ، میرا ارادہ یہ ہوتا ہے کہ نماز لمبی کروں لیکن کسی بچے کے رونے کی آواز سن کر نماز کو مختصر کر دیتا ہوں کہ مجھے اس کی ماں کو تکلیف دینا برا معلوم ہوتا ہے۔

صحیح البخاری حدیث نمبر 868۔

رسول اللہ ﷺ کی متبع سوچیں
میری ذات سے کسی
کو نقصان نہ پہنچے
میں مخلوق کوکس
طرح فائیدہ پہنچا
سکتا ہوں
مخلوق کوکس طرح دائمی نقصان سے بچایا
جا سکتا ہے

اطاعت اور اتباع والی سوچوں سے روشن عقل

آپ اپنے ذہن کو کب اتباعِ رسول ﷺ تک پہنچائیں گے
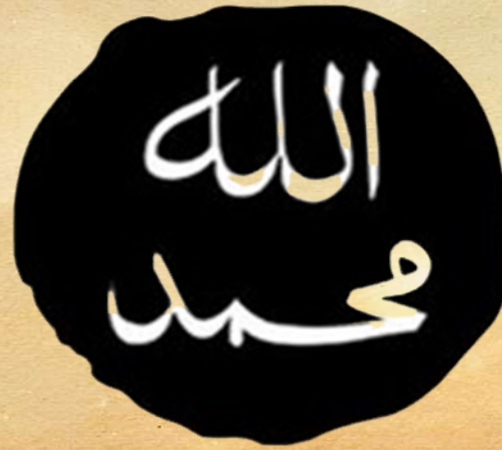
الطريقة المحمدية

کامل انسان کے لئے مکمل ضابطہء حیات